سُوْرَۃُ الرُّوْمِ

سوال 1: سورۂ الروم کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: سورۂ الروم کا تعارف

سورۂ الروم مکی سورت ہے۔ اس میں چھے (6) رکوع اور ساٹھ (60) آیات ہیں۔ سورۂ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۂ الروم رکھا گیا ہے۔

سورۂ البقرہ کی طرح سورۂ الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے ''الٓمّٓ'' سے ہوتا ہے۔

سورۂ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیش گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہوگئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیش گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہلِ کتاب عیسائی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کو پوجا کرتے تھے۔ مشرکین مکہ کو ان کے ساتھ ہمدردی تھی، وہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیش گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ وہ دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ قرآن کی یہ آیات جب نازل ہوئیں تو کفارِ مکہ نے اِن کا خوب مذاق اُڑایا۔ چھے سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشن گوئی کو پورا کر دکھایا کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اس دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سورۂ الروم کا خلاصہ ''اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی'' ہے۔

سوال 2: سورۂ الروم کے مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: سورۂ الروم کے مضامین

1- قرآن کی صداقت کا بیان

سورۃ الروم کا آغاز اس پیش گوئی سے ہوتا ہے کہ رومی ایرانیوں سے مغلوب ہونے کے بعد چند سالوں میں اللہ تعالیٰ کی مدد سے ایرانیوں پر غالب آجائیں گے۔ قرآن پاک کی دی ہوئی یہ خبر حرف بہ حرف پوری ہوئی، رومی چند سالوں بعد ایرانیوں پر غالب آگئے۔ قرآن کی یہ خبر ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی اس پیش گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

2- قیامت اور توحید کا بیان

سورۂ الروم میں قیامت اور توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں اور شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

3- حقوق کا بیان

سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کے اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

4- انسانی زندگی کے مختلف مراحل کا بیان

سورۃ الروم میں انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دینِ فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

5- آخرت کا بیان

مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے، قیامت قائم ہونے، نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کی جزا اور آخرت کا انکار کرنے والے کفار کی سزا کا بیان کیا گیا ہے۔

6- قدرت کی نشانیوں کا ذکر

سورۃ الروم میں ایسی بہت سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت پر دلالت کرتی ہیں، جیسے انسان کی پیدائش، زمینوں اور آسمانوں کی پیدائش، زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا، ہواؤں کا چلنا، آسمان سے پانی کا نازل ہونا، انسانوں کا قبروں سے اٹھنا وغیرہ۔

7- استقامت کی تلقین

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور مسلمانوں کو دین اسلام پر قائم رہنے کی تاکید فرمائی گئی۔ یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام دینِ فطرت ہے اور جو اس دین سے ہٹے گا وہ فطرت سے ہٹ جائے گا۔

8- صدقہ کرنے کا حکم

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر صدقہ کرنے اور سود سے بچنے اور حلال طریقوں سے مال میں اضافہ کرنے اور زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مالوں کو پاک کرنے کا حکم دیا گیا۔

9- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی

کفار کے ایمان لانے سے اعراض کرنے پر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی گئی۔

10- وحی اور نبوت کی اہمیت کا بیان

تمثیل کے پیرایہ میں لوگوں کو سمجھایا گیا ہے کہ جس طرح مردہ پڑی ہوئی زمین اللہ کی بھیجی ہوئی بارش سے یکا یک جی اُٹھتی ہے اور زندگی و بہار کے خزانے اُگلنے شروع کر دیتی ہے، اسی طرح اللہ کی بھیجی ہوئی وحی و نبوت بھی مردہ پڑی ہوئی انسانیت کے حق میں ایک بارانِ رحمت ہے جس کا نزول اُس کے لیے زندگی اور نشوونما اور خیر و فلاح کا موجب ہوتا ہے۔

11- نافرمانوں کے انجام سے آگاہی

سورۃ کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال 3: سورۃ الروم کے اہم علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔ (سورۃ الروم: 4،5)

2- اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے اور مذاق اڑانے کا انجام ذلت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں۔ (سورۃ الروم: 9)

3- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ (سورۃ الروم: 9،10)

4- اعمال صالحہ کرنے والوں کے لیے اخروی نجات اور جنت کے باغات کی خوش خبری ہے۔ (سورۃ الروم: 15)

5- جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ (سورۃ الروم: 19،25،50)

6- میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم:21)

7- اہل علم کے لیے انسانوں کی زبانوں اور رنگوں کے مختلف ہونے اور رات کو سونے اور دن میں رزق تلاش کرنے میں نشانیاں ہیں۔ (سورۃ الروم:22)

8- ہدایت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔(سورۃ الروم:30)

9- بے شک اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔(سورۃ الروم:37)

10- رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم:38)

11- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔(سورۃ الروم:39)

12- خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔(سورۃ الروم:41)

13- انعامات باری تعالیٰ کے ملنے پر شکر گزاری کو اپنانا چاہیے۔(سورۃ الروم:46)

14- طاقت، شان، جوانی دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے اور قوت کے بعد بڑھاپا اور کمزوری بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ (سورۃ الروم:54)

15- روزِ قیامت مجرموں کی معذرت و توبہ ان کے کسی کام نہ آئے گی۔(سورۃ الروم:57)

(۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۸۴)

سورۃ الروم مکی ہے(آیات:۶۰، رکوع:۶)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا اس میں سورۃ الروم کا متن شامل نہیں ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- **سُوْرَةُ الرُّوْم میں غالب آنے کی پیش گوئی کی گئی:**
(الف) ایرانیوں کے (ب) عربوں کے (ج) رومیوں کے (د) یہودیوں کے

ii- **جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:**
(الف) جنگ موتہ میں (ب) غزوۂ خندق میں (ج) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوۂ بدر میں

iii- **اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:**
(الف) حفاظت کرنے سے (ب) زکوٰۃ دینے سے (ج) جمع کرنے سے (د) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv- **سورۃ الروم کا آغاز ہوتا ہے:**
(الف) الحمد سے (ب) حروفِ مقطعات سے (ج) تسبیح سے (د) قل سے

v- **قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:**
(الف) تاریخی معلومات کے لیے (ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے
(ج) آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے (د) تینوں کے لیے

جوابات: i- رومیوں کے ii- غزوۂ بدر iii- زکوٰۃ سے iv- حروفِ مقطعات سے v- نافرمانی سے بچانے کے لیے

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سورۃ الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

ii- سورۃ الروم کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

iii- سورۃ الروم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سورۃ الروم: 39)

2- خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (سورۃ الروم: 41)

iv- سورۃ الروم میں کس بات کی پیش گوئی کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ الروم میں رومیوں کے دوبارہ غالب آنے اور اسی دن مسلمانوں کے فتح یاب ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح ہوئی۔

سوال 3: تفصیل سے جواب دیں۔

i- سورۃ الروم پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ سورۃ الروم میں بیان کردہ دس پسندیدہ اور دس ناپسندیدہ کاموں کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔

جواب: پسندیدہ اعمال

1- نماز ادا کرنا
2- حج کرنا
3- زکوۃ ادا کرنا
4- روزے رکھنا
5- غریبوں کی مدد کرنا
6- کسی کو مفید مشورہ دینا
7- رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا
8- صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنا
9- ہمسائیوں کے حقوق ادا کرنا
10- وعدہ پورا کرنا

ناپسندیدہ اعمال

1- جھوٹ بولنا
2- حسد کرنا
3- تکبر کرنا
4- وعدہ خلافی کرنا
5- سود کھانا
6- چوری کرنا
7- شرک کرنا
8- ناشکری کرنا
9- الزام تراشی کرنا
10- غیبت کرنا

☆ اسلام کے ظہور کے وقت دنیا میں دو بڑی سلطنتیں تھیں: روم اور فارس۔ روم کے بادشاہ کو قیصر اور فارس کے بادشاہ کو کسریٰ کہا جاتا تھا۔ ایک وقت وہ تھا جب عرب کے لوگ ان سلطنتوں کے سامنے کوئی حیثیت نہ رکھتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام ان سلطنتوں پر بھی غالب آیا۔ روم اور فارس کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: عملی کام۔

برائے اساتذہ کرام

☆ حقوق العباد کی اہمیت کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **حقوق العباد:** بندوں کے بندوں پر جو حقوق عائد ہوتے ہیں، حقوق العباد کہلاتے ہیں۔ حقوق العباد میں والدین، اولاد، پڑوسی، رشتے دار، مہمان، مریض، مسافر، خادم اور دیگر انسانوں کے حقوق شامل ہیں۔

اہمیت: اسلام زندگی کے ہر معاملے میں واضح اصول پیش کرتا ہے۔ اسلام کا تقاضا ہے کہ معاشرتی زندگی میں تمام افراد کو اُن کے جائز حقوق ملتے رہیں تاکہ وہ سکون کے ساتھ اپنی زندگی گزار سکیں اور اپنی صلاحیتیں معاشرے کی ترقی کے لیے استعمال کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے درمیان حقوق کا واضح تعین کر دیا ہے اور ان حقوق کی ادائیگی کی تاکید کی ہے تاکہ تمام لوگ خوش گوار اور مطمئن زندگی گزار سکیں اور مشکلات و پریشانیوں سے محفوظ رہیں۔

اسلام میں بندوں کے حقوق کی بہت اہمیت ہے۔ اگر کبھی اللہ تعالیٰ کے حقوق میں انسان سے کوتاہی ہو جائے اور انسان اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے کیوں کہ وہ بہت بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے اور توبہ قبول کرنے والا ہے لیکن اگر حقوق العباد کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی ہو جائے تو اس وقت تک معافی نہیں ملے گی جب تک وہ شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہے خود اسے معاف نہ کر دے۔

رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ قیامت کے دن میری اُمت کا مفلس ترین شخص وہ ہے جس نے دنیا میں بہت زیادہ نیکیاں کمائیں ہوں گی مگر حقوق العباد کی عدم ادائیگی کی وجہ سے جہنم میں داخل کیا جائے گا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں بندوں کے حقوق کی کتنی اہمیت ہے یعنی جب تک ظالم، مظلوم سے معافی نہیں مانگے گا اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

☆ سورۃ الروم میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے کی طلبہ کو ترغیب دیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ سورۃ الروم میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ اسلامی غزوات سے متعلق طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

جواب: 1- **غزوۂ بدر:** 17 رمضان 2 ہجری کو بدر کے مقام پر مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان غزوۂ بدر ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ جب کہ کفار مکہ کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی۔ مسلمانوں کو جنگ میں فتح حاصل ہوئی۔ اس جنگ میں ستر مشرکین مکہ مارے گئے۔ اور ستر گرفتار ہوئے۔ مسلمان شہداء کی تعداد چودہ تھی۔ جنگ میں فتح کے بعد مسلمان مدینہ میں ایک اہم قوت کے طور پر ابھرے۔

2- **غزوۂ اُحد:** 7 شوال 3 ہجری کو ابو سفیان کفار کے تین ہزار لشکر کے ساتھ مدینہ پر حملہ آور ہوا۔ اُحد کے پہاڑ کے دامن میں ہونے والی یہ جنگ غزوۂ احد کہلائی۔ آپ نے مسلمانوں کے ایک گروہ کو ایک پہاڑی درّے پر مقرر فرمایا تھا اور یہ ہدایت دی تھی کہ جنگ کا جو بھی فیصلہ ہو وہ اپنی جگہ نہ چھوڑیں۔ ابتدا میں مسلمانوں نے کفار کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ ٹیلے پر موجود لوگوں نے بھی یہ سوچتے ہوئے کہ فتح ہو گئی ہے کفار کا پیچھا کرنا شروع کر دیا اور مال غنیمت اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ کفار نے خالی درّہ دیکھ کر دوبارہ مسلمانوں پر حملہ کر دیا جس سے مسلمانوں کو نقصان پہنچا۔ بعد میں جب مسلمانوں نے اکٹھے ہو کر کفار پر حملہ کیا تو میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس جنگ میں تقریباً ستر مسلمان شہید ہو گئے۔

3- **غزوۂ خندق (احزاب):** 5 ہجری میں مشرکین مکہ نے مسلمانوں سے جنگ کی ٹھانی تو مسلمانوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے مدینہ کے اردگرد ایک خندق کھود لی۔ مشرکین مسلمانوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ خندق کھودنے کی عرب میں یہ پہلی مثال تھی کیوں کہ

اصل میں یہ ایرانیوں کا طریقہ تھا۔ ایک ماہ کے محاصرے اور اپنے کئی افراد کے قتل کے بعد مشرکین مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔ بعض روایات کے مطابق ایک آندھی نے مشرکین کے خیمے اکھاڑ پھینکے۔

4- غزوۂ بنو قریظہ: 5 ہجری میں یہ جنگ بنو قریظہ کے خلاف لڑی گئی۔ اس جنگ میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔

5- غزوۂ بنو مصطلق: 6 ہجری میں یہ جنگ بنو مصطلق کے ساتھ ہوئی۔ مسلمان فتح یاب ہوئے۔

6- غزوۂ خیبر: 7 ہجری میں مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان یہ جنگ ہوئی جس میں مسلمان فتح یاب ہوئے۔

7- جنگ موتہ: 8 ہجری میں موتہ کے مقام پر یہ جنگ ہوئی۔ اس میں حضور خاتم النبیین ﷺ شریک نہیں ہوئے تھے اس لیے اسے غزوہ نہیں سریہ کہتے ہیں۔

8- فتح مکہ: 8 ہجری میں مسلمانوں نے مکہ فتح کیا۔ جنگ تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی کیوں کہ مسلمانوں کی ہیبت سے مشرکین مکہ ڈر گئے تھے۔ اس کے بعد مکہ کی اکثریت مسلمان ہو گئی تھی۔

9- غزوۂ حنین: 8 ہجری میں یہ جنگ حنین کے مقام پر ہوئی۔ پہلے مسلمانوں کو شکست ہو رہی تھی مگر بعد میں وہ فتح میں بدل گئی۔

10- غزوۂ تبوک: نو (9) ہجری میں اطلاع ملی کہ شام کے عیسائی مدینہ پر حملہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی یہ افواہ بھی پھیلی کہ ہرقل روم نے بھی چالیس ہزار فوج مسلمانوں کے مقابلے کے لیے بھیج دی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سنا تو تیاری کا حکم دے دیا اور تیس ہزار کا لشکر لے کر تبوک کی طرف روانہ ہو گئے۔ تبوک پہنچ کر معلوم ہوا کہ حملہ کی افواہ غلط تھی تاہم مسلمان بیس دن تک وہاں ٹھہرے رہے اور پھر مدینہ لوٹ آئے۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سورۃ الروم ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) طویل سورت

-2 سورۃ الروم کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 83 (C) 69 (D) 60

-3 سورۃ الروم کی دوسری آیت میں مغلوب ہونے کی خبر ہے:

(A) مشرکین مکہ (B) روم (C) ایران (D) یونان

-4 سورۃ الروم کو حروف مقطعات سے آغاز سے مشابہت حاصل ہے:

(A) سورۃ طٰہٰ (B) سورۃ صٓ (C) سورۃ البقرہ (D) سورۃ الزمر

-5 سورۃ الروم کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے پیش گوئیاں فرمائیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

-6 سورۃ الروم میں کی گئی پیش گوئیوں کا پورا ہونا دلیل ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کے وجود کی (B) اسلام کے سچا دین ہونے کی

(C) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے صادق ہونے کی (D) قرآن مجید کے کلام اللہ ہونے کی

USTAD 360° استاد
ustad360.com

-7 سورۃ الروم میں کس کی پیش گوئی کی تھی:
(A) ایرانیوں کے غالب آنے کی (B) رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی
(C) مسلمانوں کے غالب آنے کی (D) یونانیوں کے غالب آنے کی

-8 ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی:
(A) رومیوں کو (B) عربوں کو (C) یونانیوں کو (D) اہلِ ہند کو

-9 اہل کتاب عیسائی تھے:
(A) ایرانی (B) عرب (C) شامی (D) رومی

-10 مسلمانوں کو ہمدردی تھی:
(A) ایرانیوں سے (B) رومیوں سے (C) یونانیوں سے (D) چینیوں سے

-11 ایرانی تھے:
(A) سورج پرست (B) بت پرست (C) آتش پرست (D) قبر پرست

-12 مشرکین مکہ کو ہمدردی تھی:
(A) رومیوں سے (B) ایرانیوں سے (C) شامیوں سے (D) مصریوں سے

-13 اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی:
(A) رومیوں کو (B) مسلمانوں کو (C) عربوں کو (D) شامیوں کو

-14 سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی دوسری پیش گوئی کے مطابق رومیوں کے غلبہ کا دن خوشی کا دن ہوگا:
(A) مسلمانوں کے لیے (B) مشرکین کے لیے (C) عربوں کے لیے (D) شامیوں کے لیے

-15 سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی کی گئی دوسری پیش گوئی کس طرح پوری ہوئی؟
(A) ہجرت مدینہ سے (B) غزوہ بدر کی فتح سے (C) غزوہ احد کی فتح سے (D) غزوہ احزاب سے

-16 اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی خلاصہ ہے:
(A) سورۃ العنکبوت (B) سورۃ الحج (C) سورۃ مریم (D) سورۃ الروم

-17 سورۃ الروم میں دلائل دیے گئے ہیں:
(A) قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے (B) قرآن کے سچی کتاب ہونے کے
(C) بت پرستی کی نفی کے (D) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی صداقت کے

-18 دین فطرت ہے:
(A) یہودیت (B) عیسائیت (C) اسلام (D) مجوسیت

-19 فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر سے کیا ہوتا ہے؟
(A) انسان کو آخرت کا یقین ہوتا ہے (B) انسان کامیاب ہو جاتا ہے
(C) انسان مال دار ہو جاتا ہے (D) انسان بلند مرتبہ ہو جاتا ہے

-20 اللہ تعالیٰ مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے:
(A) فصل اُگا کر (B) اناج پیدا کر کے (C) ہری بھری کر کے (D) بارش برسا کر

USTAD استاد

-21 باہمی محبت اور راحت پانے کا ذریعہ ہے:
(A) اولاد کا رشتہ (B) میاں بیوی کا رشتہ (C) دوستوں سے تعلق (D) مسکینوں سے ہمدردی

-22 اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال گھٹتا ہے:
(A) سود سے (B) زکوٰۃ سے (C) صدقات سے (D) کاروبار سے

-23 اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:
(A) خرچ کرنے سے (B) جمع کرنے سے (C) زکوٰۃ سے (D) سود سے

-24 خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا نتیجہ ہے:
(A) انسانوں کے برے اعمال کا (B) جانوروں کے ظلم کا
(C) کافروں کے کفر کا (D) ظالموں کے ظلم کا

جوابات:

1- (A)	2- (D)	3- (B)	4- (C)	5- (A)	6- (D)	7- (B)	8- (A)	9- (D)	10- (B)
11- (C)	12- (B)	13- (A)	14- (A)	15- (B)	16- (D)	17- (A)	18- (C)	19- (A)	20- (D)
21- (B)	22- (A)	23- (C)	24- (A)						

مختصر جوابی سوالات

-1 سورۃ الروم مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: سورۃ الروم مکی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

-2 سورۃ الروم کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب: سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

-3 سورۃ الروم کا آغاز کون سے حروف مقطعات سے ہوتا ہے؟
جواب: سورۃ البقرہ کی طرح سورۃ الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے "الم" سے ہوتا ہے۔

-4 سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی گئی پیش گوئیاں کس بات کی دلیل ہیں؟
جواب: سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیش گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

-5 سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی کی گئی پہلی پیش گوئی کیا تھی؟
جواب: پہلی پیش گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔

-6 مسلمانوں کو رومیوں سے کیوں ہمدردی تھی؟
جواب: رومی اہلِ کتاب عیسائی تھے اس لیے مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی۔

-7 مشرکین مکہ کو کن سے ہمدردی تھی؟
جواب: ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کو پوجا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکہ کو ان کے ساتھ ہمدردی تھی۔

8- ایرانیوں اور رومیوں میں جنگ کے ظاہری حالات کیا بتا رہے تھے؟

جواب: ایرانیوں اور رومیوں میں ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

9- سورۃ الروم میں کی گئی دوسری پیش گوئی کیا تھی؟

جواب: دوسری پیش گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ وہ دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔

10- سورۃ الروم میں کی گئی دوسری پیش گوئی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب: کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیش گوئی کو پورا کر دکھایا، کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی، اسی دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

11- سورۃ الروم کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

12- سورۃ الروم میں کن عقائد پر دلائل دیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

13- سورۃ الروم کے آخر میں کن کو برے انجام سے ڈرایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

14- سورۃ الروم کے مطابق انسان کو کس طرح آخرت کا یقین آتا ہے؟

جواب: سورۃ الروم میں فنا ہو جانے والی غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتی ہے۔

15- قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا کیوں ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔

16- اللہ تعالیٰ کس طرح مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے نیز یہ کس بات کی دلیل ہے؟

جواب: جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مُردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسانوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔

17- سورۃ الروم میں میاں بیوی کے رشتہ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم میں فرمایا گیا کہ میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔

18- سورۃ الروم کے مطابق اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الروم کے مطابق رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

19- سورۃ الروم میں سود اور زکوٰۃ کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔

20- خشکی اور تری میں فساد کس کا نتیجہ ہے؟

جواب: خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔